نقیبِ ختمِ نبوت ملتان

سالِ اشاعت: ۲ ○ سلسلہ اشاعت ۴۳

شعبان المعظم / رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ ○ مارچ / اپریل ۱۹۸۹ء

سرپرست اکابر:

حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہٗ

مولانا محمد اسحٰق صدیقی مدظلہٗ

مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہٗ

مولانا محمد عبداللہ مدظلہٗ

مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہٗ

مولانا محمد عبدالحق مدظلہٗ

رفقاءِ فکر:

حضرت سید نفیس الحسینی مدظلہٗ

سید عطاء المحسن بخاری

سید عطاء المؤمن بخاری

سید عطاء المہیمن بخاری

سید محمد کفیل بخاری

سید عبدالکبیر بخاری

سید محمد ذوالکفل بخاری

سید محمد ارشد بخاری

سید خالد مسعود گیلانی

عبداللطیف خالد ○ اختر جنجوا

عمر فاروق نمر ○ محمود شاہد

قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

اس شمارے میں

دل کی بات۔ — سید کفیل بخاری — ۲

تجزیہ۔ مجنوں کا قتل، نفرتوں کی پرورش۔ — قمر الحسنین — ۴

خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لے — سید عطاء المحسن بخاری — ۱۲

ماں وہ کہ جس کے پاؤں کے نیچے بہشت ہے۔ — شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی — ۲۲

تحفۂ شیریں (آخری قسط) — مولانا عبدالحق چوہان — ۲۹

ضرورتِ نبوت (آخری قسط) — حکیم محمود احمد ظفر — ۳۶

شہرِ رمضان — مولانا ابوالکلام آزادؒ — ۴۸

امیر المؤمنین — پیر انجم شہید — محمد ادریس اعوان — ۴۹

سلام۔ بیادِ شہدائے ختمِ نبوت — شورش کاشمیریؒ — ۵۶

کیا مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟ — سید عطاء المحسن بخاری — ۵۷

بیادِ شہدائے ختمِ نبوت — سید محمد کفیل بخاری — ۶۲

زباں میری ہے بات ان کی۔ — آغا غیاث الرحمٰن انجم — ۶۵

تمام پوچھتا ہے (نظم بیادِ شہدائے ختمِ نبوت) — ساغر صدیقیؒ — ۶۸

زوالِ امت کا الہامی علاج — محمد شاہد شوکت — ۷۰

نعت — خادم کیتھلی — ۷۶

مرزائی۔ وزارتِ پٹرولیم اور اٹیمی توانائی کمیشن — شاہین بھٹی — ۷۷

شیطانی ہفوات کے بارے میں چونکا دینے والے انکشافات — ہارون الرشید — ۸۴

لپ اسٹک والی جمہوریت — محبوب سبحانی — ۹۲

چمن چمن اجالا۔ شہر شہر سے جماعتی سرگرمیوں کی رپورٹیں — ۹۳

حاصلِ مطالعہ: محمد حسن چغتائی — ۱۱۲

رابطہ: مدرسہ معمورہ

دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

فون نمبر ۷۲۸۱۳

قیمت فی پرچہ [illegible] روپے ○ سالانہ ۵۰/- روپے

© rasailojaraid.com

مرزائیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی مگر.....؟

حکومت پنجاب نے ایک حکم کے تحت ۲۳ مارچ کو ربوہ میں منعقد ہونے والے مرزائیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کر دی ہے۔ بلاشبہ یہ ایک مستحسن فیصلہ ہے جس سے مسلمانوں کے دینی جذبات کی قدر و ترجمانی ہوئی ہے اور حالات کو ایک بڑے خطرے سے بچا لیا گیا ہے۔ حکومتِ پنجاب مبارکباد کی مستحق ہے لیکن کچھ مسائل ایسے ہیں جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ ڈپٹی سیکرٹری فنانس پنجاب رشید احمد مرزائی ہے جو اسرائیل میں مرزائی مشن کے سابق سربراہ شریف احمد کا بیٹا ہے اسی طرح دیگر شعبوں میں مرزائی گھسے ہوئے ہیں، ربوہ سے کفر و ارتداد پر مبنی مرزائی رسائل و جرائد شائع ہو رہے ہیں۔ حکومتِ پنجاب مرزائی لٹریچر پر پابندی عائد کرے اور مرزائی افسروں کی کڑی نگرانی کرے نیز حساس عہدوں سے انہیں برطرف کرے۔

جب سے عوامی حکومت کی ولادت ہوئی ہے مرزائیوں، رافضیوں اور کمیونسٹوں کی سرگرمیاں عروج پر ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حکومت سیکولرازم کی آڑ میں ان کی پشت پناہی کر رہی ہے۔

۱۹۸۴ء میں ساہیوال میں دو مسلمانوں اور سکھر میں دو مسلمانوں کو شہید کرنے والے مرزائی جو سزائے موت پر عملدرآمد کے منتظر تھے سزا سے بچ گئے ہیں۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلی خلاف ورزی ہو رہی ہے، مسٹر نسیم احمد (مرزائی) کو اقوام متحدہ میں پاکستان کا مندوب بنانے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ موصوف بھٹو دور میں سیکرٹری اطلاعات رہے اور موجودہ انتخابات میں پی پی کی انتخابی مہم کے انچارج تھے۔ سندھ کا سیکرٹری کنور ادریس مرزائی ہے۔ کئی اعلیٰ سول و فوجی عہدوں پر مرزائی قابض ہیں۔ ذرائع ابلاغ پر لادینیت کا پرچار، دینی اداروں کو کمزور کرنے کیلئے تہذیبی یلغار، شمالی علاقوں میں رافضیوں کی غیر معمولی سرگرمیاں، ایران پاکستان مشترکہ دفاعی لائن کے قیام کا منصوبہ یہ ایسی شہادتیں ہیں کہ ان سے صرف نظر ناممکن ہے۔ یہ سب کچھ جس رفتار اور انداز سے ہو رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کو دوسرا "شام" بنایا جا رہا ہے اور

© rasailojaraid.com